45435- قادری صوفی سلسلے کی حقیقت

سوال

سوال: کیا شیخ عبدالقادر جیلانی رحمہ اللہ جنہیں قادری صوفی سلسلے کا بانی سمجھا جاتا ہے، انکا کوئی قصیدہ ہے؟ اور آپکی اس قصیدے کے بارے میں کیا رائے ہے؟

پسندیدہ جواب

اول:

شیخ عبدالقادر جیلانی رحمہ اللہ اہل السنہ کے علمائے کرام میں سے ہیں، آپ رحمہ اللہ اتباع سنت پر کاربند تھے، آپکا بدعتی اعمال سے کوئی سروکار نہیں تھا، آپ سلف صالحین کے منہج پر قائم تھے، آپکی تالیفات اتباع سلف کی ترغیب دیتی ہیں، آپ نے اپنے چاہنے والوں کو اسی بات کی نصیحت کی، آپ رحمہ اللہ دین میں بدعات لمباد کرنے سے روکا کرتے تھے، اور اعلانیہ طور پر اہل کلام یعنی اشاعرہ وغیرہ کی کھل کر مخالفت کرتے تھے۔

آپکی تالیفات میں کچھ غلطیاں، لغزش قلم، اور بدعتی چیزیں بھی پائی گئی ہیں جو کہ آپ کی منزلت و شان کے عظیم سمندر میں نہ ہونے کے برابر ہیں، ان لغزشوں اور غلط چیزوں کے بارے میں تفصیلی طور پر جاننے کیلئے آپ رجوع کریں:

(الشیخ عبدالقادر الجیلانی وآراؤہ الاعتقادینہ والصفویۃ) از ڈاکٹر: سعید بن مسفر قحطانی: 440-476۔

مزید کیلئے سوال نمبر: (12932) کی طرف رجوع کریں۔

دوم:

شیخ عبدالقادر جیلانی کے ماننے والوں نے آپکی جانب بہت سی باتیں جھوٹی منسوب کی ہیں، اور آپکی طرف ایسی باتوں کی نسبت کی ہے جن کا آپ سے دور کا بھی تعلق نہیں ہے، بلکہ ایسی اشیاء عبدالقادر جیلانی رحمہ اللہ کی سیرت اور دعوت سے سراسر متضاد ہیں، کیونکہ آپکی دعوت سلف صالحین کی اتباع اور بدعات سے اجتناب پر مشتمل تھی۔

شیخ الاسلام ابن تیمیہ رحمہ اللہ نے اپنے مجموع الفتاوی: (27/127) میں ان چند جھوٹوں میں سے کچھ کا تذکرہ کیا ہے، آپ کہتے ہیں:

”بلاشبہ شیخ عبدالقادر رحمہ اللہ نے ایسی کوئی بات نہیں کی، اور نہ ہی ایسے کام کرنے کا حکم دیا، اور جو شخص بھی عبدالقادر جیلانی سے منسوب کرتے ہوئے ایسی بات کرتا ہے، وہ جھوٹا شخص ہے“ انتہی

انہیں جھوٹ کے پلندوں میں سے آپکی طرف منسوب ایک قصیدہ بھی ہے، جس کے بارے میں بڑے ہی وثوق اور یقین کیساتھ کہہ سکتے ہیں کہ عبدالقادر جیلانی رحمہ اللہ ایسے قصیدے سے بالکل بری الذمہ ہیں۔

اسی قصیدے کے بارے میں داتسی فتویٰ کمیٹی سے پوچھا گیا تو انہوں نے اس کا جواب کچھ یوں دیا:

”اس قصیدے سے معلوم ہوتا ہے کہ اس کا کہنے والا جاہل ہے جو اپنے آپ کے لئے کفر اور گمراہی کے دعوے کرتا ہے، اس کا دعویٰ ہے کہ تمام عالموں کا علم اسی کے علم سے حاصل شدہ ہے، اور بندوں کے معاملات وہی ہیں جو اس نے فرض کیے یا مسنون قرار دیے ہیں، اگر رسول کے ساتھ عہد نہ کیا گیا ہوتا تو وہ جہنم کو بند کر دیتا، اور وہ اپنے وفادار مریدوں کی

سائل سے گزارش ہے کہ مذکورہ بالا تفصیل کے بعد آپ کو ان کے متعلق مزید خرافات سننے کی چنداں ضرورت نہیں ہے، اس قصیدے کے بارے میں جاننے کے بعد آپ کو قادری سلسلے کی تاریخ، سوانح اور دیگر معلومات تلاش کرنے کی بھی ضرورت نہیں ہے، کیونکہ اس قصیدے میں بہتان بازی، کفر اور انتہائی گھٹیا گفتگو کی گئی ہے، چنانچہ آپ کتاب اللہ اور سنت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو سلف صالحین، صحابہ کرام، تابعین عظام کے فہم کے مطابق سمجھو۔

اور ہمارا شیخ عبدالقادر جیلانی کے بارے میں یہ عقیدہ ہے جن کی جانب یہ سلسلہ منسوب کیا جاتا ہے کہ وہ اس قصیدے سے ایسے ہی بری ہیں جیسے کہ یعتوب کے بیٹے کے خون سے بھیڑیا بری الذمہ تھا، اسی طرح ان کے ماننے والوں کی جانب سے بہت سے جھوٹ اور ایسی باتیں ان کی طرف کی جاتی ہیں جن کا ان سے دور کا بھی تعلق نہیں ہے۔

اللہ تعالیٰ سمجھنے کی توفیق دے ”

واللہ اعلم۔